Regd No. S.1411

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پوسٹ بکس نمبر ۷۳۹۴ کراچی ۳

رجسٹرڈ ایل نمبر ۱۴۱۱

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا

روزنامہ المصلح

فی پرچہ ۲

۵ شوال ۱۳۷۲ھ بروز چہارشنبہ

ایڈیٹر: عبدالقادر بی۔ اے

جلد ۶ | ۱۷ ماہ احسان ۱۳۳۲ھ ش ۱۷ جون ۱۹۵۳ء | نمبر ۶۷

جماعت احمدیہ کوئی سیاسی جماعت نہیں ہے

حضرت امام جماعت احمدیہ کا اعلان

کراچی ۱۶ جون۔ ریڈیو پاکستان کی اطلاع کے مطابق حضرت امام جماعت احمدیہ نے اپنے ایک اعلان میں جماعت احمدیہ کے افراد کو ہدایت کی ہے۔ کہ وہ اپنے عام جلسوں میں اعتقادی اختلافات کو زیر بحث نہ لائیں آپ نے فرمایا جماعت احمدیہ کوئی سیاسی جماعت نہیں ہے۔ جماعت کے ان افراد کے متعلق جو سرکاری ملازم ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ حکومت وقتاً فوقتاً جو ہدایات جاری کرتی رہتی ہے۔ وہ ان سب پر عمل کریں۔

سلسلہ احمدیہ کی خبریں

۱۶ جون۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمدللہ

کوریا کے وسطی محاذ پر کمیونسٹ فوجوں کا اقوام متحدہ کی فوجوں پر زبردست حملہ

اتنا زبردست حملہ پچھلے دو سال میں نہیں کیا گیا تھا۔

سیئول ۱۶ جون۔ کوریا میں کمیونسٹ فوجوں نے وسطی محاذ کے مشرقی علاقہ میں ایک زبردست حملہ کر کے اقوام متحدہ کی فوجوں کو پیچھے ہٹا دیا ہے۔ کمیونسٹ فوجیں کوشش کر رہی ہیں کہ وسطی محاذ پر جنوبی کوریا کی فوج میں جو دراڑ پڑ گئی ہے۔ وہ اور چوڑی کر دی جائے۔ معلوم ہوا ہے کہ پچھلے دو سال سے کمیونسٹوں نے اتنا زبردست حملہ نہیں کیا تھا۔ انہیں برابر کمک مل رہی ہے۔ اور اس وقت ان کی تعداد ۴۵ ہزار ہے۔ انہوں نے آگے بڑھ کر ایک پہاڑی پر قبضہ کر لیا ہے۔ وسطی محاذ کے مغربی علاقے میں اقوام متحدہ نے کمیونسٹوں کو شدید نقصان پہونچایا ہے۔ اور کمیونسٹوں سے ایک پہاڑی چھین لی۔ ان کے ہوائی جہازوں نے بھی دشمن کی فوجوں پر زبردست بمباری کی ہے۔ ادھر کمیونسٹوں کے ہوائی جہازوں نے بھی جنوبی کوریا کے دارالحکومت سیئول پر بمباری کی۔ کل رات کمیونسٹ ہوائی جہازوں نے پوسان میں سویڈن کے ایک ہسپتال پر ۲۰ منٹ تک بمباری کی۔ جنوبی کوریا کے صدر سنگمن ری آٹھویں فوج کے کمانڈر لفٹنٹ جنرل ٹیلر کے ہمراہ مقامی کمانڈروں سے مشورہ کرنے کے لئے خود محاذ جنگ پر گئے۔ ادھر پن من جوم میں دونوں طرف کے سٹاف افسروں کی کانفرنس ہوئی جس میں صلح کے بارے میں آخری تفصیلات طے کرنے کے متعلق بات چیت ہوئی۔

دنیا میں غذائی پیداوار جنگ کے زمانہ کے مقابلہ میں ۲۰ فیصدی کم ہو گئی ہے

روم ۱۶ جون۔ روم میں خوراک و زراعت کی کونسل نے دنیا کی غذائی اجناس کی پیداوار کے اعداد و شمار شائع کئے ہیں جس میں بتایا گیا ہے۔ کہ روس اور چین کو چھوڑ کر جہاں کے اعداد و شمار مہیا نہیں ہو سکے باقی دنیا میں جنگ کے زمانہ کے مقابلہ میں غذائی پیداوار ۲۰ فیصدی بڑھ گئی ہے البتہ جنوبی امریکہ اور مشرق بعید میں پیداوار کم ہو گئی ہے۔ ان علاقوں میں جنگ کے زمانہ کے مقابلہ میں پیداوار پندرہ فی صدی کم ہو گئی ہے۔

امریکہ برمودا کانفرنس میں مصر کا سوال خاص طور پر اٹھائیگا

امریکی وزیر خارجہ جان فاسٹر ڈلس کا بیان

واشنگٹن ۱۶ جون امریکہ کے وزیر خارجہ جان فاسٹر ڈلس نے کہا ہے کہ مجھے یقین ہے کہ برطانیہ اور مصر کے درمیان باعزت سمجھوتہ ہو سکتا ہے۔ مشرق وسطیٰ کے تیرہ روز دورہ کرنے کے بعد میں نے طے کیا ہے۔ کہ اس جھگڑے کو حل کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ چنانچہ برمودا میں تین طاقتوں کی جو کانفرنس ہوگی۔ اس میں امریکہ مصر کا سوال خاص طور پر اٹھائے گا۔ وزیر خارجہ نے کہا کہ امریکہ فی الحال مشرق وسطیٰ کے دفاعی ادارہ کے قیام کا خواہشمند نہیں کیونکہ مصر نے صاف الفاظ میں کہہ دیا ہے کہ جب تک برطانوی فوجیں مصر سے چلی نہ جائیں گی مصر کسی ایسی تنظیم میں شامل نہیں ہوگا۔ لیکن امریکہ کی پریشانی کا باعث وہ اختلاف ہے جو مصر اور شمالی اوقیانوس کے دفاعی ادارے میں شامل ہونے والے ممالک کے درمیان اس امر پر ہے کہ کس حرکت کو جارحانہ کارروائی سمجھا جائے۔ شمالی اوقیانوس کی طاقتوں کا خیال ہے کہ مشرق بعید اور شمالی اوقیانوس کے ممالک پر حملہ جارحانہ کارروائی ہوگا۔ لیکن مصر کا خیال ہے کہ شمالی یورپ یا کسی اور مقام پر حملہ بھی جارحانہ کارروائی میں شامل ہوگا۔

ڈیڑھ ہزار عازمین حج کا جہاز کو روانگی

کراچی ۱۶ جون آج ایس ایس مظفری جہاز سے ایک ہزار چار سو پچاس عازمین حج حجاز روانہ ہوگئے۔ رمضان المبارک کے بعد یہ پہلا جہاز ہے۔ جو حجاز روانہ ہوا ہے۔ اس جہاز میں چار سو کراچی اور پانچ پانچ سو پنجاب اور سرحد کے مسافر ہیں۔

اینگلو مصری بات چیت دوبارہ شروع ہونے کے متعلق نہرو کی توقعات

لندن ۱۶ جون: ہندوستان کے وزیر اعظم پنڈت نہرو آج لندن سے سوئٹزرلینڈ روانہ ہوگئے۔ ہوائی اڈہ پر انہوں نے اخبار نویسوں کو بتلایا کہ مجھے امید ہے کہ مصر اور برطانیہ کی بات چیت دوبارہ شروع ہو جائے گی۔ کیونکہ حالات کا تقاضا یہی ہے۔

شاہ نیپال کا شاہی فرمان

کھٹمنڈو ۱۶ جون: نیپال کے شاہ تری بھون نے ایک شاہی فرمان جاری کیا ہے جس میں کہا گیا ہے۔ کہ انہوں نے عوام کے خیالات کا احساس کرتے ہوئے کونسل ... کا تقرر منسوخ کر دیا ہے۔ اور کوئی اور صورت پیدا نہ ہونے کی وجہ سے ایم پی کوئرالا کو وزیر اعظم مقرر کر دیا ہے۔ فرمان میں کہا گیا ہے۔ کہ مختلف سیاسی پارٹیوں اور لیڈروں سے بات چیت جاری رکھی جائیگی۔

۴۴ تین چوتھائی خرچ مصر کو اور ایک چوتھائی خرچ برطانیہ کے ذمہ ہے۔

آسٹریلیا میں اناج خوب پیدا ہوگا

سڈنی ۱۶ جون۔ آسٹریلیا کی زرعی کونسل نے ایک رپورٹ شائع کی ہے۔ جس میں بتایا گیا ہے کہ اس سال بارش کی فراوانی کی وجہ سے آسٹریلیا میں اناج خوب پیدا ہوگا۔

مصری آئین کا مسودہ تیار کرنیوالی کمیٹی کی سفارشات

قاہرہ ۱۶ جون، مصر کے نئے آئین کا مسودہ تیار کرنے والی کمیٹی نے مجوزہ نئی مصری جمہوریہ کے صدر کے متعلق سفارش کی ہے کہ صدر کو ۵ سال کے لئے ہونا چاہیئے۔ اس کا مسلمان ہونا ضروری ہوگا۔ اور وہ کم از کم ۴۵ سال کی عمر کا ہونا چاہیئے۔

ہینکی کی جمال عبدالناصر سے ملاقات

قاہرہ ۱۶ جون مصر میں برطانیہ کے نائب سفیر مسٹر رابرٹ ہینکی نے مصر کی انقلابی کونسل کے وائس پریذیڈنٹ کرنل جمال عبدالناصر سے ملاقات کی۔

جنوبی کوریا عارضی صلح کا سمجھوتہ قبول کر لیگا

سیئول ۱۶ جون، سیئول کے ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ ممکن ہے کہ جنوبی کوریا عارضی صلح کے سمجھوتے کو قبول کر لے لیکن وہ اپنی پیش کردہ شرطوں پر ہی ایسا کریگا

مصر ۱۹۳۶ء کے معاہدہ کی خلاف ورزی کر رہا ہے

سلوین لائڈ کا مصر پر الزام

لنڈن ۱۶ جون، برطانوی وزیر مملکت مسٹر سلوین لائڈ نے کہا ہے کہ نہر کے منطقہ میں رہنے والی برطانوی فوجوں کی رہائش کے متعلق مصر ۱۹۳۶ء کے معاہدہ کی خلاف ورزی کر رہا ہے۔ معاہدہ کے تحت ان فوجوں کی رہائش کا ۴۴

عبدالقادر پرنٹر و پبلشر نے کلیم پریس لارنس روڈ میں طبع کرا کر دفتر المصلح میگزین لین کراچی سے شائع کی

روزنامہ المصلح کراچی

مورخہ ۱۷ جون ۱۹۵۳ء

وفاقی شاہراہوں اور صوبائی سڑکوں کا شش سالہ منصوبہ

انٹرنیشنل روڈ فیڈریشن کی طرف سے شائع ہونے والے سہ ماہی رسالہ "روڈ انٹرنیشنل" کے بہار نمبر میں وزارت مراسلات کے اسسٹنٹ کنسلٹنگ انجینئر مسٹر تجمل۔ ایچ ہاشمی کا ایک مضمون شائع ہوا ہے۔ جس میں بتایا گیا ہے کہ پاکستان نے وفاقی شاہراہوں اور صوبائی سڑکوں کو ترقی دینے کے لئے ایک شش سالہ منصوبہ تیار کیا ہے۔ ان میں سے ۲۲۲۶ میل لمبی نئی وفاقی سڑکیں ہوں گی۔ اور ۸۲۲۶ میل لمبی وہ وفاقی سڑکیں ہوں گی۔ جن کی اصلاح کی جائے گی۔ یعنی کل ۱۰۴۹۲ میل لمبی وفاقی سڑکوں پر کام کیا جائے گا۔ اور اس کام پر ۵۱ کروڑ روپے خرچ ہوں گے۔ اس کے علاوہ صوبائی سڑکوں پر تقریباً ۹۱ کروڑ ۴۰ لاکھ روپیہ صرف ہوگا۔ جن میں ۱۱۴۱۵ میل لمبی نئی صوبائی سڑکیں بنائی جائیں گی۔ اور ۶۰۴۷ میل لمبی موجودہ صوبائی سڑکوں کی اصلاح کی جائے گی۔ گویا اس تمام منصوبہ کی تکمیل کے لئے تقریباً ڈیڑھ ارب روپیہ صرف کیا جائے گا۔

اس منصوبہ کی اہمیت کے متعلق دو رائیں نہیں ہو سکتیں۔ جس طرح انسان کی مادی حیات کے قیام کے لئے شریانوں اور وریدوں کے سلسلہ کی ضرورت ہے تاکہ خون تمام جسم میں پھر کر ہر عضو کو اس کے مناسب غذا پہنچاتا رہے اور ہر عضو اس طرح اپنی انفرادی زندگی قائم رکھتے ہوئے تمام جسم کا ایک کارآمد حصہ بنا رہے۔ اسی طرح ایک ملک کی زندگی کے قیام کے لئے ضروری ہے۔ کہ اس میں رسل و رسائل اور مواصلات کا ایک نہایت وسیع سلسلہ موجود ہو۔ جو ہر ملک کی بستی کو ہر قصبہ کو اور ہر مرکزی شہر کو ایک دوسرے سے اس طرح ملائے رکھے کہ ہر زندہ انسان کو جو کسی بستی قصبہ یا کسی مرکزی شہر میں رہتا ہے۔ ضروریات کی تمام اشیاء حسب ضرورت مہیا ہوتی رہیں۔

انسانی زندگی کے قیام کے لئے جن اشیاء کی ضرورت ہے۔ وہ ایک ہی جگہ پیدا نہیں ہوتیں۔ بلکہ دنیا کے مختلف حصوں میں مختلف اشیاء پیدا ہوتی ہیں۔ یہ صرف غذائی اشیاء کے بارہ ہی میں صحیح نہیں ہے۔ بلکہ لباس اور دوسری ضروریات کے لئے بھی صحیح ہے۔ ان باتوں کی تفصیل میں جانا تحصیل حاصل ہے۔ آج ہر انسان علم رکھتا ہے۔ کہ جو اناج وہ کھاتا ہے یا جو کپڑا وہ لباس کے لئے استعمال کرتا ہے۔ وہ تمام خود اسکے اپنے شہر بلکہ بسا اوقات اپنے ملک میں پیدا نہیں ہوتا۔ کوئی بڑے سے بڑا قطعہ ارضی بھی اپنی تمام ضروریات کی اشیاء مہیا کرنے کے لئے مکتفی نہیں ہو سکتا۔ اس لئے ہر مقام پر تقریباً تمام ضروریات کی فراہمی کے لئے ملک یا دنیا کے دوسرے خطوں سے اشیاء درآمد کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

ظاہر ہے کہ دوسری جگہوں سے مال لانے کے لئے ذرائع رسل و رسائل کی ضرورت ہے۔ ملک کے بعید حصوں سے ریل کے ذریعہ مال ادھر سے ادھر اور ادھر سے ادھر آتا جاتا ہے۔ مگر ریل کے ذریعہ دور کے مقامات سے آ جا سکتا ہے۔ اس لئے ہر مہذب ملک میں اب سڑکوں اور دوسرے ذرائع سے مال آتا جاتا ہے۔ اور ہر ہر بستی اور آبادی میں مال پہنچانے کے لئے دوسرے آسان ذرائع رسل و رسائل کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر کسی ملک میں بڑی بڑی شاہراہیں اور ان کی شاخوں کا وسیع جال نہ پھیلا ہو۔ کہ ضرورت کا مال ہر بستی میں آسانی سے اور جلد از جلد پہنچ سکے۔ تو آج کی دنیا میں اس ملک کا شمار مہذب ممالک میں نہیں ہو سکتا کیونکہ ایسا ملک ایک مردہ ملک ہے۔ اس مردہ جسم کی طرح جس میں شریانیں اور وریدیں موجود نہ ہوں۔ جو تمام جسم میں خون کا دورہ قائم رکھیں۔ اور ہر عضو کو اسکے مناسب خوراک تقسیم کریں۔

اس لئے ہمیں یقین رکھنا چاہیئے کہ اگر یہ شش سالہ منصوبہ تکمیل پا گیا تو نہ صرف یہ کہ ہمارے ملک کا مادی زندگی کے لحاظ سے ہر حصہ ملک زندہ کہلائے گا۔ بلکہ ہر قسم کی ترقی خواہ مادی ہو یا اخلاقی یا روحانی ہمیں حاصل ہوگی۔ اور ہم واقعی دنیا کے زندہ ملکوں میں شمار ہونے کے قابل ہو جائیں گے۔ جتنی سڑکیں زیادہ ہوں گی۔ اتنی ہی ہمارے معیار زندگی میں ترقی ہوگی۔ کوئی فاضل مال جو رسل و رسائل کے نامکمل ذرائع ہونے کی وجہ سے اب ضائع ہو جاتا ہے ضائع نہیں ہوگا۔ کیونکہ وہ فاضل مال دوسری بستی میں جہاں اس کی ضرورت ہے پہنچایا جا سکیگا۔ اور اس طرح ایک ایسا سلسلہ قائم ہو جائے گا۔ کہ جس کی وجہ سے ملک کا کوئی باشندہ ضروریات قیام حیات سے محروم نہیں رہے گا۔

سلسلہ احمدیہ کی تاریخ

حال ہی میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے سلسلہ احمدیہ کی تاریخ مرتب کرنے کے لئے جماعت کے دوستوں کو چندہ کی اپیل کی گئی ہے۔ تاکہ فوری طور پر ایسا انتظام کیا جائے۔ جس سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مکمل سوانح حیات قلمبند ہو سکیں۔ اور سلسلہ کی تقریباً ستر سالہ تمام گذشتہ تاریخ ضبط تحریر میں آ جائے۔ اندازہ ہے کہ محنت و تحقیق کے بعد انشاء اللہ تعالیٰ تین سال تک یہ کام مکمل ہو جائے گا۔ اور تقریباً ۳۰۔ ۳۵ ہزار روپیہ اس پر خرچ آئے گا۔

جہاں تک تاریخ کی اہمیت کا تعلق ہے۔ کوئی شخص بھی اس سے انکار نہیں کر سکتا۔ قوموں کی ترقی میں ہمیشہ تاریخ کا بہت عمل دخل رہا ہے۔ اسلاف کے کارنامے اور ماضی کے واقعات آنے والی نسلوں کے لئے سرمایۂ فخر اور مشعل راہ ثابت ہوتے ہیں۔ اگر بدقسمتی سے کسی قوم کی تاریخ محفوظ نہ ہو۔ اور اس کے مستقبل کے معماروں کو ماضی سے آگاہی نہ ہو۔ تو ان کے دلوں میں نہ ہی اپنے اسلاف کے کارناموں کی صحیح قدر و قیمت پیدا ہوتی ہے۔ اور نہ ہی وہ قومی تعمیر کے اس رنگ ڈھنگ کو قائم رکھ سکتے ہیں۔ جن پر ان کے اسلاف اور قوم کے بانی قائم تھے۔

الٰہی سلسلوں کے لئے تو اس کی اہمیت اور بھی بہت زیادہ ہے۔ علاوہ افراد کے کارناموں اور مجموعی مہمات کے ابتداء ہی میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے ان کی مدد و نصرت کے جو سامان پیدا ہوتے ہیں۔ اور تائید خداوندی کے آثار ملتے ہیں۔ وہ نہ صرف اس زمانہ کے لوگوں کے لئے ہی ازدیاد ایمان کا موجب ہوتے ہیں۔ بلکہ آئندہ کے لئے بھی اس سلسلہ کی صداقت پر مہر بن جاتے ہیں۔ اور آنے والوں کے لئے یقین و ایمان کی زیادتی کا باعث بنتے ہیں اور پھر نبی کی زندگی تو خاص طور پر اس کی صداقت کی زبردست دلیل اور مخالفین کے لئے بہت بڑا چیلنج ہوتی ہے۔

جماعت احمدیہ جسے اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے اسلام کی خدمت کے لئے اور اس کی نشاۃ ثانیہ کے طور پر اس زمانہ میں قائم کیا ہے۔ اس کی گذشتہ تاریخ تقریباً ستر سالوں پر پھیل چکی ہے۔ اس تمام عرصہ میں جماعت نے خدمت اسلام اور اشاعت دین اور ملک و قوم کی ترقی و بہبودی کے لئے وہ وہ کارہائے نمایاں کئے ہیں کہ شائد انہی کی اولیت کی بناء پر ہم اپنی تاریخ جیسی اہم چیز کو ساتھ ساتھ مکمل کرنے کی طرف پوری توجہ نہیں دے سکے۔

الحمد للہ کہ اب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس اہم جماعتی ضرورت کو پورا کرنے کی طرف جماعت کو توجہ دلائی ہے۔ اور ایسا انتظام فرمایا ہے۔ کہ ابھی جبکہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صحبت سے مشرف ہونے والے اور سلسلہ کی گذشتہ تاریخ میں عملی حصہ لینے والے معتبر اور مخلص افراد کثیر تعداد میں ہم میں موجود ہیں حضور کی ذاتی نگرانی اور ہدایات کے ماتحت سلسلہ کی تاریخ مرتب ہو سکے۔

ہم یقین رکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے خلافت ثانیہ کے کارناموں میں سے یہ چیز ایک بہت بڑا کارنامہ ہوگی۔ اور جب سلسلہ کی تاریخ مرتب ہو جائیگی۔ تو وہ نہ صرف اپنوں کے لئے ازدیاد ایمان دعوت عمل اور فخر کا موجب ہوگی۔ بلکہ دوسروں کے لئے بھی اس میں حق و صداقت کی شناخت اور ہدایت کے سامان ہوں گے۔

ہمیں یہ بھی امید ہے احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے ماتحت حسب سابق بڑھ چڑھ کر اس تحریک میں حصہ لیں گے۔ اور جس طرح وہ پہلے اپنے پیارے امام کی آواز پر لبیک کہہ کر برکتوں سے حصہ لیتے رہے ہیں۔ اب بھی زیادہ سے زیادہ اس کے حصول کی کوشش کریں گے۔

خطبہ جمعہ

اللہ تعالیٰ نے جو عبادتیں مقرر فرمائی ہیں ان کے بغیر انسان کی روحانی زندگی کبھی قائم نہیں رہ سکتی

اپنے اندر نیکی پیدا کرو۔ اور پھر اپنے ماحول کا جائزہ لیکر قوم کی بھی اصلاح کرنے کی کوشش کرو

از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

فرمودہ ۲۹ رمئی سنہ ۱۹۵۳ء

سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

اللہ تعالیٰ نے انسان کی روحانی ترقی اور اس کی اصلاح کے لئے مختلف عبادتیں مقرر فرمائی ہیں جن میں سے

چار عبادتیں فرض ہیں

اور ہر مومن کے لئے جس میں کسی قسم کی طاقت بھی پائی جاتی ہے۔ ان عبادات کا بجا لانا ضروری ہوتا ہے یعنی نماز۔ روزہ۔ زکوٰۃ۔ حج۔ لیکن ان عبادتوں کے ادا کرنے میں کبھی کبھی انسان معذور بھی ہو جاتا ہے۔ مثلاً انسان بیمار ہوتا ہے۔ تو وہ نماز میں کھڑا نہیں ہو سکتا۔ یا بعض دفعہ بیٹھ کر بھی نماز ادا نہیں کر سکتا۔ یا لیٹ کر بھی نماز ادا نہیں کر سکتا۔ یا بعض اوقات اس کے دماغ پر ایسا اثر ہوتا ہے۔ کہ وہ نماز کے کلمات دُہرا نہیں سکتا۔ نماز کے کلمات اسے یاد نہیں رہتے لیکن دوسری طرف نماز

انسان کی اصلاح کا ذریعہ

بھی ہے۔ جس طرح غذا انسانی جسم کی اصلاح کا ذریعہ ہے۔ نماز روحانی جسم کی اصلاح کا ذریعہ ہے۔ جس طرح ایک بیمار جسم محض یہ کہہ کر موت سے بچ نہیں سکتا۔ کہ وہ بیمار ہے اور بیمار ہونے کی وجہ سے وہ روٹی نہیں کھا سکتا۔ اسی طرح ایک روحانی جسم بھی یہ کہہ کر موت سے نہیں بچ سکتا۔ کہ وہ بیمار رہے اور نماز نہیں پڑھ سکتا۔ باوجود اسکے کہ ایک شخص بیمار ہے اور وہ کھانا کھا ہی نہیں سکتا مثلاً اس کے گلے میں ورم ہو گیا ہے یا جبڑا جڑ گیا ہے۔ یا معدہ غذا کو اپنے اندر رکھ نہیں سکتا۔ یا غذا کو انتڑیوں کی طرف دھکیل دیتا ہے۔ یا منہ کی طرف سے باہر پھینک دیتا ہے۔ یا کوئی رسولی پیدا ہو گئی ہے یا سرطان ہو گیا ہے اور غذا معدہ میں ٹھہرتی نہیں بلکہ قے ہو جاتی ہے۔ یا غذا معدہ کے اندر جاتی نہیں۔ یا انتڑیوں میں کوئی بیماری لاحق ہے اس لئے انتڑیوں میں غذا ٹھہرتی نہیں یا پچتی نہیں۔ ان وجوہات سے انسان غذا سے فائدہ نہیں اٹھا سکتا۔ اور غذا نہ کھانے کا نتیجہ موت ہے۔ لیکن اس وجہ سے کہ کوئی شخص بیمار ہے۔ اور وہ روٹی نہیں کھا سکتا۔ ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ وہ مریگا نہیں اس لئے کہ

روٹی کے بغیر

انسانی جسم بچ نہیں سکتا۔ باوجود اس کے کہ اس کا روٹی نہ کھانا منہ بند ہو جانے کی وجہ سے ہوتا ہے۔ باوجود اس کے کہ اس کا روٹی نہ کھانا گلے میں سوزش کی وجہ سے ہوتا ہے۔ باوجود اسکے کہ اس کا روٹی نہ کھانا معدہ میں رسولی کی وجہ سے ہوتا ہے۔ باوجود اسکے کہ اس کا معدہ غذا قبول نہیں کرتا۔ یا کھانا قے کر کے باہر نکال دیتا ہے۔ یا انتڑیوں کی طرف دھکیل دیتا ہے۔ باوجود اس کے کہ اس کا روٹی نہ کھانا اس وجہ سے ہوتا ہے۔ کہ اس کی انتڑیوں میں سوزش ہوتی ہے۔ اور وہ غذا کو اندر ٹھہرنے نہیں دیتیں۔ یا مثلاً قولنج کا دورہ ہو جاتا ہے۔ اور غذا کھانا ناممکن ہو جاتا ہے۔ اور باوجود اسکے کہ یہ وجوہ اسے معذور قرار دیتے ہیں پھر بھی وہ روٹی نہ کھانے کی وجہ سے مریگا۔ اس لئے کہ انسانی جسم روٹی کھائے بغیر زندہ نہیں رہ سکتا۔ اس کے لئے کوئی عذر مسموع نہیں ہوگا۔ کوئی دلیل قبول نہیں ہوگی کوئی مجبوری تسلیم نہ کی جائیگی۔

اصل چیز یہ ہے

کہ روٹی کھائی نہیں گئی۔ خواہ روٹی نہ کھانا کسی شرارت کی وجہ سے تھا یا کسی مجبوری کی وجہ سے تھا۔ انسان بہرحال مرے گا۔ یہی حال نماز کا بھی ہے۔ اگر کوئی شخص نماز پڑھنے سے معذور ہو جاتا ہے خواہ کسی وجہ سے ہو۔ جائز وجہ سے ہو یا ناجائز وجہ سے۔ اس کی روحانیت مر جاتی ہے۔ کیونکہ روحانیت کی زندگی نماز سے وابستہ ہے۔ اگر کوئی شخص نماز نہیں پڑھے گا۔ تو وہ مریگا۔ بالکل اسی طرح جس طرح ایک شخص روٹی نہ کھائے تو اس کا انجام موت ہوتا ہے۔ کوئی شخص یہ نہیں کہہ سکتا کہ وہ کیوں مرے گا۔ اس نے جان کر تو ایسا نہیں کیا۔ اس کا گلہ سوجا ہوا تھا اس لئے وہ روٹی نہیں کھا سکا۔ اس کا پیٹ سوجا ہوا تھا۔ اس لئے وہ روٹی نہیں کھا سکا۔ اس کی

انتڑیوں میں سوزش

تھی۔ اس لئے وہ روٹی نہیں کھا سکا۔ اس کا جبڑا جڑ گیا تھا۔ اس لئے وہ روٹی نہیں کھا سکا۔ باوجود اسکے کہ اس کا گلہ خراب تھا۔ اس لئے وہ کھانا نہیں کھا سکا وہ پھر بھی مرے گا۔ باوجود اسکے کہ اس کے معدہ میں رسولی تھی۔ جس کی وجہ سے غذا معدہ کے اندر ٹھہر نہیں سکتی تھی۔ اس لئے اس نے روٹی نہیں کھائی۔ وہ پھر بھی مرے گا۔ باوجود اس کے کہ اس کی انتڑیوں میں سوزش تھی جس کی وجہ سے اس کی غذا وہاں ٹھہر نہ سکی۔ اس نے کوئی شرارت نہیں کی۔ مگر وہ روٹی نہ کھانے کی وجہ سے پھر بھی مریگا۔ اسی طرح باوجود اسکے کہ ایک شخص کسی جائز عذر کی وجہ سے نماز نہیں پڑھتا وہ مریگا۔ بعض لوگ

عدم فراست

اور عدم شناخت کی وجہ سے یہ خیال کر لیتے ہیں کہ چونکہ وجہ جائز ہے اس لئے نتیجہ نہیں نکل سکتا ان کا خیال درست نہیں۔ وجہ جائز ہو یا ناجائز نتیجہ ضرور نکلے گا۔ تم اپنے سر پر اپنی کمائی سے خریدا ہوا تیل لگاؤ یا چوری سے حاصل کیا ہوا تیل لگاؤ سر ضرور چکنا ہوگا۔ یہ نہیں کہ اپنی کمائی سے حاصل کردہ تیل سے سر چکنا ہو جاتا ہے اور چوری کے تیل سے سر سوکھا رہ جاتا ہے۔ یہ نہیں کہ اپنی کمائی سے حاصل کئے ہوئے کپڑے سے تمہارا جسم ڈھک جائے اور چوری کئے ہوئے کپڑے جسم نہ ڈھکے۔ کپڑا چاہے چوری کا ہو یا اپنی کمائی سے خریدا ہوا اس سے جسم ڈھک جائیگا۔ جیسے اپنی کمائی سے خریدے ہوئے کپڑے سے جسم ڈھک جاتا ہے۔ اسی طرح چوری سے حاصل کئے ہوئے کپڑے سے بھی جسم ڈھک جاتا ہے۔ نتیجے دونوں کے ایک سے ہوں گے

روٹی کا نہ کھانا

تو انسان پھر بھی برداشت کر سکتا ہے۔ مثلاً وہ خیال کر سکتا ہے کہ اگر وہ مر جائے گا تو کیا ہوگا اسے اگلے جہان میں تو زندگی ملے گی۔ یعنی اسے موت کے بعد اگلے جہان کی زندگی مل جاتی ہے لیکن روحانی موت کا کوئی قائم مقام نہیں جسمانی موت کے متعلق تو تم کہہ دو گے۔ سارے لوگ مرتے ہیں۔ ہمیں موت آجائیگی تو کیا ہوا اگلے جہان میں ہمیں زندگی مل جائے گی۔ لیکن اگر تمہیں روحانی موت آجائے تو تم کیا کرو گے۔ روحانی موت کا تو کوئی قائمقام نہیں۔ اس لئے ضروری تھا کہ اللہ تعالیٰ اس کا کوئی علاج مقرر کرے۔ چنانچہ

اصلاح نفس

کے جتنے فرائض مقرر ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے قائمقام بھی مقرر کر دیئے ہیں۔ یعنی اگر تم فلاں فرض ادا نہ کر سکو۔ تو فلاں چیز اس کا قائمقام ہو جائیگی۔ مثلاً اگر تم کھڑے ہو کر نماز نہیں پڑھتے تو تم بیٹھ کر نماز پڑھ لو۔ یہاں تک تو جسمانی طور پر بھی قائمقام مقرر ہے۔ مثلاً اگر تم روٹی نہیں کھا سکتے تو چاول کھا لو۔ پھر فرمایا اگر تم بیٹھ کر نماز نہیں پڑھ سکتے۔ تو لیٹ کر نماز پڑھ لو۔ جسمانی طور پر ہم یہ کہہ سکتے ہیں۔ کہ اگر تم چاول نہیں کھا سکتے۔ تو تم ہریرہ استعمال کر لو۔ دودھ کی لسی پی لو۔ جَو کا پانی پی لو۔ لیکن آگے فرمایا اگر تم لیٹ کر بھی نماز نہیں پڑھ سکتے۔

تو تم اشارہ سے نماز ادا کرو۔ یہاں جسم کا قائم مقام ختم ہو جاتا ہے۔ اس سٹیج پر جسم موت قبول کر لیتا ہے۔ سوائے اس کے کہ ڈاکٹر معدہ میں سوراخ کر کے غذا داخل کر دے۔ یا ٹیکے کے ذریعہ غذا جسم کے اندر پہنچا دے۔ یا نمک کا پانی جسم میں داخل کر دے۔ اس سے عارضی زندگی تو مل سکتی ہے۔ مستقل زندگی نہیں مل سکتی۔ لیکن روحانی لحاظ سے یہاں قائم مقام مقرر ہے۔ مثلاً اگر وہ کسی طرح بھی

نماز ادا نہیں کر سکتا

تو وہ سبحان اللہ سبحان اللہ ہی کہتا رہے۔ پھر ایسا وقت بھی آ سکتا ہے۔ کہ انسان سبحان اللہ بھی نہ کہہ سکے۔ مثلاً وہ بیہوش ہو جائے۔ اور سبحان اللہ یا دوسرے کلمات بھی نہ دہرا سکے۔ تو شریعت کہتی ہے کہ اگر تم سبحان اللہ بھی نہیں کہہ سکتے۔ تو اگر تمہارا ارادہ یہ تھا۔ کہ تم ساری عمر نماز پڑھو گے تو تمہاری بیہوشی ہی نماز کی قائم مقام ہو جائے گی۔ اور بعد میں اگر افاقہ ہو جائے تو تمام نماز ظاہراً بھی ادا کر سکو گے۔

یہی حال روزے کا ہے۔ سارے لوگ روزے نہیں رکھ سکتے۔ لیکن روزہ روحانی زندگی کے لئے ضروری ہے۔ قرآن کریم خود کہتا ہے۔ کہ بیمار روزہ نہ رکھے۔ بلکہ جنہوں نے قرآن کریم اور احادیث پر غور کیا ہے۔ انہوں نے فتویٰ دیا ہے۔ کہ جو شخص باوجود بیمار ہونے کے

فرضی روزہ

رکھے گا۔ وہ گنہگار ہوگا۔ پھر سفر میں بھی روزہ رکھنا جائز نہیں۔ فرضی روزہ سفر میں نہیں رکھا جا سکتا۔ ہاں نفلی روزے رکھے جا سکتے ہیں۔ اگر کوئی سفر میں روزہ رکھے گا۔ تو خداتعالیٰ کے نزدیک وہ فرضی روزہ نہیں ہوگا۔ نفلی روزہ ہوگا۔ لیکن بیماری میں کوئی روزہ نہیں۔ بیماری میں نہ فرضی روزہ رکھا جا سکتا ہے۔ اور نہ نفلی روزہ۔ سفر میں تو اگر کوئی روزہ رکھے گا۔ تو خداتعالیٰ کے نزدیک وہ روزہ نفلی شمار ہوگا۔ لیکن اگر کوئی بیماری میں روزہ رکھے گا، تو وہ خداتعالیٰ کے نزدیک نہ نفلی روزہ شمار ہوگا۔ اور نہ فرضی روزہ۔ خداتعالیٰ کے نزدیک وہ کچھ بھی نہیں ہوگا۔ لیکن روح کے لئے غذا کی ہر حال ضرورت ہے۔ اس کا علاج کیا ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ

روزے کے دو حصے

ہیں۔ ایک حصہ ظاہری غذا کا ترک کرنا ہے۔ اور ایک حصہ بعض روحانی افعال ہیں۔ مثلاً بے ایمانی نہ کرنا۔ بد دیانتی نہ کرنا۔ جھوٹ نہ بولنا۔ فریب نہ کرنا۔ جھگڑا نہ کرنا۔ حرامکاریوں سے بچنا۔ اگر انسان اس حصہ کو پورا نہیں کرتا۔ تو خداتعالیٰ کے نزدیک اس کا روزہ روزہ نہیں۔ خداتعالیٰ کے نزدیک وہ محض بھوکا مرتا ہے۔ گویا روزے کے دو حصے ہیں۔ ایک روحانی اور ایک جسمانی۔ جو شخص جسمانی روزہ نہیں رکھ سکتا۔ اور وہ روحانی روزہ رکھتا ہے۔ تو اس کا

روحانی روزہ

جسمانی روزہ کی کمی کو پورا کر دے گا۔ لیکن ظاہری غذا میں یہ بات نہیں۔ ظاہری غذا نہ بھی ملے۔ تو کوئی حرج نہیں۔ انسان مرے گا۔ تو اسے نئی زندگی مل جائیگی۔ لیکن روحانی لحاظ سے اگر غذا نہیں ملتی۔ تو اس کا قائم مقام ملنا ضروری ہے۔ کیونکہ اس کے بغیر گذارہ نہیں ہو سکتا۔ اس لئے خداتعالیٰ نے ہر روحانی غذا کا قائم مقام رکھا ہے۔ چنانچہ روزہ کا بھی قائم مقام موجود ہے۔ لیکن کتنا بدقسمت ہے وہ شخص جو روزہ سے محروم رہتا ہے۔ حالانکہ یہ سب سے پہلی چیز ہے۔ جو انسان کے اخلاق اور اس کے ایمان کی کیفیت کا اظہار کرتی ہے۔ مجھے نہایت افسوس سے کہنا پڑتا ہے۔ کہ ہماری جماعت نے بھی اس طرف پوری توجہ نہیں دی۔ جب ربوہ کی بنیاد رکھی گئی۔ تو اس بات کا اعلان کیا گیا تھا۔ کہ یہاں صرف مخلصین آباد کئے جائیں گے۔ لیکن آہستہ آہستہ جب آبادی بڑھی، تو ہر قسم کے لوگ یہاں آنے شروع ہو گئے۔ اور اب تو یہ حالت ہے مجھے ایک شخص نے خط لکھا ہے۔ کہ آپ تو کہتے تھے۔ کہ یہاں مخلص آباد کئے جائیں گے۔ لیکن مجھے تو یہ نظر آ رہا ہے۔ کہ ربوہ میں قادیان سے بھی زیادہ بے ایمان لوگ جمع ہو گئے ہیں۔ کئی دوکاندار دھوکہ باز ہیں۔ فریبی ہیں۔ وہ ایک روپیہ کی چیز پانچ روپیہ کو بیچتے ہیں۔ اور پھر چندے بھی نہیں دیتے۔ دوکانداروں کی فہرست میں سے جو ۶۰، ۷ کی ہے۔ ۴۶ دوکاندار نادہند ہیں۔ ۱۳ شرح کے مطابق چندہ نہیں دیتے۔ صرف تین چار دوکاندار ایسے ہیں۔ جو منہ سے کہتے ہیں۔ کہ ہم

شرح کے مطابق چندہ

دیتے ہیں۔ ممکن ہے۔ یہ تین چار دوکاندار بھی اپنے دعوےٰ میں جھوٹے ہوں۔ اب یہ کونسا ایمان ہے۔ ایک شخص جو یہاں سے مدد حاصل نہیں کرتا۔ وہ باہر کا آدمی ہے۔ اور اس سے غیر لوگ ہی سودا خریدتے ہیں۔ وہ تو ایماندار ہے۔ لیکن ربوہ کے دوکاندار جن کو یہ سہولت حاصل ہے۔ کہ انہیں گاہک تلاش نہیں کرنا پڑتے۔ ربوہ کے سارے لوگ انہی سے سودا خریدتے ہیں۔ وہ بے ایمان ہیں۔

یہ بے ایمانی

آگے کئی قسم کی ہے۔ مثلاً بعض دوکاندار یہ نیت کر لیتے ہیں۔ کہ ہم ٹیکس ادا نہیں کریں گے۔ چنانچہ وہ نظر بچا کر ادھر اُدھر بھاگنے کی کوشش کرتے ہیں۔ میں نہیں کہہ سکتا۔ کہ سارے دوکاندار روزے رکھتے ہیں یا نہیں۔ اور اگر رکھتے ہیں۔ تو کیا وہ بعض عوام والے روزے تو نہیں رکھتے۔ کہ باہر نہ کھایا اور اندر کھا لیا۔ لیکن اگر وہ روزہ رکھتے ہیں۔ تو اس کا کیا فائدہ۔ روزہ تو

دو چیزوں سے مرکب

کا نام تھا۔ لیکن تم نے جو چیز چھوڑی جا سکتی تھی۔ اسے لے لیا۔ اور جو چیز چھوڑی نہیں جا سکتی تھی۔ اسے چھوڑ دیا۔ روزے کا ایک حصہ تھا روٹی نہ کھانا۔ یہ حصہ بیماری اور سفر میں چھوڑا جا سکتا ہے۔ لیکن ایک حصہ روزہ کا ہے۔ رزق حلال کھانا۔ گند نہ اچھالنا۔ جھوٹ نہ بولنا۔ دھوکہ نہ دینا۔ فریب نہ کرنا۔ روزہ کا یہ حصہ کسی حالت میں بھی چھوڑا نہیں جا سکتا۔ مجھے یہ یقین نہیں۔ کہ تم سارے روزے رکھتے ہو۔ لیکن اگر روزہ رکھتے ہو۔ تو اس کا فائدہ کیا۔ کہ ادھر روزے رکھتے ہو۔ اور اُدھر بے ایمانی کرتے ہو۔ میں سمجھتا ہوں۔ کہ تم میں سے بہت سے آدمی جواب سر ہلا رہے ہیں۔ وہ بھی اس بے ایمانی کے ذمہ دار ہیں۔ اگر تم اپنے عزیزوں اور دوستوں اور ماتحتوں کو بچاتے ہو۔ تو تم بھی بے ایمان ہو۔ ورنہ تم ایسے لوگوں کو کیوں نہ پکڑواؤ۔ اگر

ساری قوم یہ فیصلہ کرے

کہ وہ بد دیانتی کو پنپنے نہیں دے گی۔ تو کوئی دوکاندار بے ایمانی نہیں کر سکتا۔ مثلاً یہاں کے تاجر کا کاروبار ہمارے سودا خریدنے پر چلتا ہے۔ اب اگر کوئی تاجر جھوٹ بولتا ہے۔ اور سودا خریدنے والے میں غیرت ہے۔ تو وہ اس سے سودا نہ لے۔ اور اس کے خلاف شور مچا دے۔ پہلے وہ تحقیقات کرے اگر تحقیقات کرنے پر یہ ثابت ہو جائے کہ وہ دوکاندار جھوٹ بولتا ہے۔ تو اس سے سودا نہ خریدے۔ اسی طرح دوسرے لوگ کریں۔ تو چند دنوں میں ہی دوکانداروں کو ہوش آ جائے۔ پس تم بھی اس بے ایمانی میں شریک ہو۔ کیونکہ تم ان کا ساتھ دیتے ہو۔ اور تمہاری یہ کوشش ہوتی ہے۔ کہ وہ بے ایمانی میں اور بھی بڑھیں۔ پھر جو

ذمہ دار افسر ہیں

وہ بھی ان کے ہم پیالہ و ہم نوالہ ہیں۔ مثلاً اگر کوئی دوکاندار کسی افسر کا دوست ہے۔ یا رشتہ دار ہے۔ یا ہم قوم ہے۔ یا ہم وطن ہے۔ یا ہم علاقہ ہے۔ تو وہ اس پر پردہ ڈالتا ہے۔ حالانکہ قرآن کریم کہتا ہے۔ کہ اگر تمہارا بیٹا یا تمہاری ماں یا تمہارا باپ بھی ہو۔ تو تم اس کی ناجائز حمایت نہ کرو۔ کجا یہ کہ تم اس کے ہم قوم ہو۔ یا ہم پیشہ ہو۔ یا ہم علاقہ ہو۔ یا ہم قرابت ہو۔ ان چیزوں کی تو کوئی حقیقت ہی نہیں۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے تو فرمایا ہے۔ کہ تم اپنے سگے ماں باپ بھائی بہن اور بیٹے کی بھی ناجائز حمایت نہ کرو۔ اگر واقعہ میں

پریذیڈنٹ اور سیکرٹری

ننگی تلواریں بن جائیں۔ تو بے ایمانی ہو ہی نہیں سکتی۔ پہلے تو جو افسر رپورٹ کرتے ہیں۔ انہی کی بے ایمانی کا پتہ لگتا ہے۔ کیونکہ وہ لکھتے ہیں۔ کہ انہیں موقعہ دیا گیا تھا۔ لیکن ان کی اصلاح نہیں ہوئی۔ سوال یہ ہے کہ اگر وہ بے ایمان ہے۔ اور پھر اسے موقع دیا گیا ہو۔ تو ایسا افسر بے ایمان ہے۔ اور اس دوکاندار کی بے ایمانی میں شامل ہے۔ بے ایمانی کے لئے کوئی موقعہ دینے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ اگر کسی شخص کی بے ایمانی ثابت ہو جاتی ہے۔ تو اسے اسی جگہ روک لینا چاہیئے۔ جو افسر اسے موقعہ دیتا ہے۔ وہ گویا یہ کہتا ہے۔ کہ میں نے اس کے ساتھ کافی دیر تک دوڑ کی ہے۔ لیکن اب تھک گیا ہوں۔ اس لئے رپورٹ کرتا ہوں۔ پس افسر بھی اس بے ایمانی میں شریک ہیں۔

پھر مرکزی محکمہ یعنی

نظارت امور عامہ

جس کے سپرد یہ کام کیا گیا ہے۔ وہ بھی اس میں شریک ہے۔ مثلاً میں نے ہدایت کی ہوئی تھی۔ کہ جو دوکاندار یہاں آئیں پہلے تم خود ان کی تحقیقات کرو۔ اور پھر مجھ سے پوچھو۔ اس کے بعد انہیں یہاں دوکان کرنے کی اجازت دو

دعائے مغفرت

میرے والد کیپٹن مرزا عمر حیات خاں صاحب جمعۃ الوداع سے ایک دن پہلے جمعۃ الوداع کے روز حرکت قلب بند ہو جانے سے پشاور میں وفات پا گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب انکی مغفرت اور بلندیٔ درجات کے لئے دعا فرمائیں۔

مرزا اشتیاق احمد ناصر مارٹن روڈ کوارٹرز کراچی ۵

لیکن کئی ایسے دوکانداروں کے نام میرے پاس آتے ہیں۔ جنہیں میں نے اجازت نہیں دی۔ بلکہ بعض دوکانداروں کا مجھے علم ہے کہ وہ بے ایمان ہیں۔ اور اگر مجھ سے پوچھ لیا جاتا۔ تو میں انہیں کبھی اجازت نہ دیتا شاید وہ ان لوگوں سے چند ٹکے لے لیتے ہیں۔ اور انہیں دوکان کی اجازت دیدیتے ہیں۔ اور مجھ سے پوچھتے تک نہیں۔ تم رمضان میں اتنا کام تو کرو۔ کہ ربوہ میں سے بے ایمانی کو ختم کر دو۔ اگر تم میں سے ہر ایک شخص میری اس ہدایت پر عمل کرے۔ تو کوئی شخص یہاں بے ایمانی نہیں کر سکتا۔ تم یہ نیت کر لو کہ ہم نے اس وقت تک سانس نہیں لینا جب تک کہ بے ایمانی کو ختم نہ کر لیں۔ تم اگر دیکھتے ہو۔ کہ کوئی دوکاندار بے ایمانی کرتا ہے تو

بازاروں اور مسجدوں میں شور

مچاؤ۔ میرے پاس رقعے بھیجو۔ کہ آپ مجھے بے ایمان قرار دیدیں یا اسے۔ مگر فیصلہ ضرور کریں۔ اگر تم میں سے ایک سو آدمی بھی ایسا کھڑا ہو جائے۔ جو یہ نیت کر لے۔ کہ ہم نے بے ایمانی کو ختم کر دینا ہے تو دس دن میں بے ایمانی ختم ہو جاتی ہے اور اصلاح کی صورت نکل آتی ہے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ کہ ادنیٰ ایمان یہ ہے۔ کہ اگر کوئی شخص بری بات دیکھے۔ تو اسے دل میں ناپسند کرے۔ اور

اچھے ایمان کی علامت

یہ ہے۔ کہ اگر کوئی شخص بری بات دیکھے تو وہ اس کی اصلاح کی کوشش کرے میں سمجھتا ہوں۔ کہ تمہاری حالت ادنیٰ ایمان والی بھی نہیں۔ اگر تم اسے ناپسند کرتے تو تمہارے اندر سے کبھی تو آہ نکلتی۔ تمہارے ساتھ جو گذرتی ہے۔ اس پر تم شور مچاتے ہو۔ لیکن جو چیز تمہارے ساتھ نہیں ہوتی اگرچہ وہ تمہارے سامنے ہوتی ہے۔ تم اس پر شور نہیں مچاتے۔ تم لوگوں میں غیرت نہیں۔ اگر تم میں غیرت ہوتی۔ تو تم اپنے سامنے بے ایمانی ہوتے برداشت نہ کر سکتے۔

لوگوں نے بعض بہانے بنائے ہوئے ہیں۔ مثلاً میونسپل کمیٹی ہے۔ لوگ سمجھتے ہیں۔ کہ اگر

میونسپل کمیٹی

کا نقصان کر دیا۔ تو کیا ہوا۔ اس لئے وہ ٹیکس ادا نہیں کرتے۔ حالانکہ وہ کمیٹی کو نقصان پہنچا کر تمام شہر کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ مثلاً یہاں گلیوں میں گند پڑا ہوتا ہے اب میونسپل کمیٹی کے پاس روپیہ ہوگا۔ تو وہ صفائی کا انتظام کرے گی۔ اگر اس کے پاس روپیہ نہیں ہوگا۔ تو وہ کیا انتظام کریگی باہر سے آنے والے کہتے ہیں۔ کہ کیا یہ احمدیت ہے۔ اگر تمہاری حکومت آئے گی۔ تو تم گند ہی ڈالو گے اور کیا کرو گے۔ اور یہ اعتراض درست ہے۔ آخر یہ گند کیوں ہوتا ہے۔ یہ گند اس لئے ہوتا ہے۔ کہ تم چوری کرتے ہو۔ تم میونسپل کمیٹی کو اس کے مقرر کردہ ٹیکس ادا نہیں کرتے۔ گویا ایک چھوٹی سی چھوٹی بے ایمانی بھی جو تم گورنمنٹ سے کرتے ہو۔ وہ تم پر پڑتی ہے۔ اس لئے کہ حکومت افراد سے بنتی ہے۔ اور حکومت کو افراد نے ہی چلانا ہوتا ہے

ایک دفعہ

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پاس ایک شخص آیا۔ کسی دوست نے اس کے متعلق بیان کیا۔ کہ اس شخص میں بڑا اخلاص ہے۔ کیونکہ اس کے پاس یہاں آنے کے لئے کرایہ نہیں تھا۔ یہ بغیر ٹکٹ خریدے یہاں آ گیا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جیب سے ایک روپیہ نکالا۔ اور اس شخص سے کہا۔ یہ چوری ہے۔ یہ روپیہ لے لو۔ اور جاتے ہوئے ٹکٹ خرید کر جاؤ۔ پس یہ حماقت ہے۔ کہ گورنمنٹ میونسپل کمیٹی یا انجمن کی چوری چوری نہیں۔ گورنمنٹ میونسپل کمیٹی اور انجمن کی چوری بھی چوری ہے۔ بلکہ وہ

بڑی چوری ہے

کیونکہ تم اس چوری کے ذریعہ ہزاروں لاکھوں آدمیوں کو نقصان پہنچاتے ہو۔ اگر تم کسی فرد کی جیب سے روپیہ نکال لیتے ہو۔ تو ہے تو یہ گندی چیز۔ لیکن تم ایک شخص کو نقصان پہنچاتے ہو۔ لیکن اگر ڈاک خانہ میونسپل کمیٹی۔ ریل یا گورنمنٹ کی چوری کرتے ہو۔ تو لاکھوں لاکھ آدمیوں کو نقصان پہنچاتے ہو۔

پس تم اپنے اندر

ایمانداری پیدا کرنے کی کوشش کرو

ورنہ تمہارے روزے روزے نہیں تم اگر جسمانی حصہ کو پورا کرتے ہو۔ اور روحانی حصہ کو ترک کر دیتے ہو۔ تو تمہارے روزے کا کوئی فائدہ نہیں۔ ظاہری روزہ سفر میں معاف ہے۔ بیماری میں معاف ہے۔ بڑھاپے میں معاف ہے۔ لیکن روحانی روزہ نہ سفر میں معاف ہے۔ نہ بڑھاپے میں معاف ہے۔ اور نہ بیماری میں معاف ہے۔ اور یہ روزہ سچ بولنے۔ جھوٹ سے بچنے، دھوکہ فریب سے بچنے۔ اور حرامکاری نہ کرنے کا ہے۔ تم اگر بیمار ہوتے ہو۔ یا سفر میں ہوتے ہو۔ تو تمہیں ظاہری روزہ معاف ہو جاتا ہے۔ لیکن روحانی روزہ نہ سفر میں معاف ہے نہ بیماری میں۔ کیونکہ جھوٹ بولنا۔ دھوکہ دینا۔ بیماری میں۔ یا بڑھاپے میں معاف نہیں ہو جاتے۔ بلکہ پہلے سے بھی زیادہ سخت ہو جاتے ہیں۔ مثلاً تم پر بڑھاپا آتا ہے۔ اور تم روزہ نہیں رکھتے تو لوگ کہتے ہیں۔ اس نے روزہ نہیں رکھا تو اچھا کیا ہے

فقہاء نے

بڑھاپے میں روزہ رکھنے سے منع کیا ہے کیونکہ وہ کہتے ہیں۔ بڑھاپا بھی ایک بیماری ہے۔ اور بیماری میں روزہ رکھنا منع ہے لیکن اگر کوئی شخص بڑھاپے میں جھوٹ بولتا ہے۔ فریب کرتا ہے یا حرامکاری کرتا ہے۔ تو لوگ کہتے ہیں لعنت ہے۔ اس شخص پر کہ یہ بڈھا بھی ہو گیا۔ اور پھر بھی اس نے جھوٹ بولنا فریب کرنا۔ اور حرامکاری کرنا ترک نہیں کیا۔ گویا بڑھاپے میں یہ جرم اور بھی زیادہ ہو جاتا ہے۔

پس تم اپنے اندر نیکی پیدا کرو۔ اور

قوم کی اصلاح کرو

اگر تم اب اپنی قوم کی اصلاح نہیں کر سکتے تو آج سے سو دو سو سال کے بعد تمہاری جماعت ڈاکوؤں کی جماعت ہوگی۔ آج احمدیت کی تعلیم ابھی تازہ ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زندگی کے حالات جاننے والے ابھی موجود ہیں۔ اگر آج تم میں بے ایمانی پیدا ہو جاتی ہے حرام خوری پیدا ہو جاتی ہے۔ تو تمہارے مرکز میں آنے اور احمدیت قبول کرنے کا کیا فائدہ۔ اگر آج تم بے ایمانی اور حرام خوری کو نہیں نکال سکتے۔ تو سو دو سو سال کے بعد تمہاری اولادیں اس کی اصلاح نہیں کر سکیں گی۔ وہ لوگ تو اس وقت خوش ہونگے زندگی کے ہر شعبہ میں تم میں سے کچھ کمزور ہیں۔ تمہاری کمپنیاں ہیں۔ تو ان میں سے بعض میں دھوکہ بازی ہوتی ہے۔ تمہارے افراد تجارت کرتے ہیں۔ تو ان میں سے بعض جھوٹ بولتے ہیں۔ تمہارے دوکاندار ہیں۔ تو ان میں سے بعض بے ایمان ہیں انہیں یہ احساس ہی نہیں ہوتا۔ کہ انہوں نے احمدیت کو زندہ درگور کر دیا ہے۔ جو شخص ظاہری موت قبول کرتا ہے۔ اُسے اگلی زندگی مل جاتی ہے۔ لیکن جس کی

روحانی زندگی

ختم ہو جاتی ہے۔ اس کا کوئی علاج نہیں ہو سکتا پس تم اپنے ماحول کا جائزہ لو۔ تم اس وقت اس مرض کا علاج کر سکتے ہو۔ کیونکہ تم اگر خدا تعالیٰ کی طرف ایک قدم اٹھاؤ گے تو خدا تعالیٰ تمہاری طرف دو قدم اٹھائے گا۔ لیکن اگر تم نے اس وقت اس کی پرواہ نہ کی۔ اور حرامخوری کی حقیقت کو نہ سمجھا۔ تو تم نے اپنی موت کا خود فتویٰ دیدیا۔ جیسے عربی کی ایک مثل ہے۔ کہ بکری نے اپنی موت خود اپنی ایڑی سے نکالی۔ کہتے ہیں۔ کسی شخص نے ذبح کرنے کے لئے ایک بکری کو لٹایا ہوا تھا۔ لیکن چھری مٹی کے نیچے دب گئی۔ بکری نے گھبرا کر لاتیں مارنی شروع کیں۔ تو مٹی ہٹ گئی۔ اور چھری نکل آئی۔ اس پر یہ مثل بن گئی۔ کہ بکری نے اپنی لات سے اپنی موت نکال لی۔

تمہاری مثال

بھی وہی ہوگی۔ تم اب ان برائیوں کو چھوڑ سکتے ہو۔ تم اب اپنی اصلاح کر سکتے ہو جن باتوں کو لاکھوں لاکھ عیسائی کر رہا ہے وہ تم کیوں نہیں کر سکتے۔ تم میں سے ایک طبقہ کے سب کاموں میں حرام خوری اور بے ایمانی پائی جاتی ہے۔ پھر دوسرے لوگ گونگے بن جاتے ہیں۔ وہ بولتے نہیں۔ تم سب کو بولنا چاہیئے۔ تمہارے ہمسایہ میں آگ لگ جاتی ہے۔ تو تم شور مچاتے ہو۔ کہ آگ لگ گئی آگ لگ گئی۔ تم آسمان سر پر اٹھا لیتے ہو۔ اس لئے کہ تمہیں خطرہ ہوتا ہے۔ کہ آگ بڑھ کر تمہارے مکان کو بھی خطرہ میں ڈال دے گی۔ یہ بھی ایک آگ ہے۔ جو تمہیں جلا ڈالے گی۔ اور اگر فرض کر لو۔ کہ تم میں ابھی بے ایمانی پیدا نہیں ہوئی۔ تو کل کو پیدا ہو جائے گی۔ کیونکہ جب اپنے اردگرد

بے ایمانی دیکھ کر

لوگ اسے برداشت کر لیتے ہیں۔ تو دوسرے لوگ بھی بے ایمان ہو جاتے ہیں۔

زکوٰۃ ان پانچ ارکان میں سے ایک رکن ہے جن میں سے کسی ایک رکن کو چھوڑنے والا مسلمان نہیں رہتا

پنجاب اور بلوچستان میں تیل کے نئے چشمے دریافت کر لئے گئے

کوئٹہ ۱۵ جون۔ اٹک آئل کمپنی سے تعلق رکھنے والے تیل تلاش کرنے والے ماہرین کو دھولیان (پنجاب) میں بڑی کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ کھوڑ میں دو جگہ تیل کے چشمے نکلنے کا زبردست امکان ہے۔ طبقات الارض کا جائزہ لینے والے بتاتے ہیں۔ کہ تیل کی کافی مقدار برآمد ہونے کی امید ہے۔ دھولیاں میں تیل نکلنے سے ان چشموں کی زندگی بھی دگنی ہوگئی ہے۔ جو خشک ہو رہے تھے۔ عنقریب ہی زیادہ تیل نکالنے میں رکاوٹوں پر قابو پا لیا جائیگا۔ سوئی سے ۱۴ میل دور ڈیرہ بگٹی بلوچستان کے علاقہ زین میں بھی تیل کی پیداوار میں اضافے کی توقع ہے۔

چین اور جاپان پاکستانی کپاس خریدیں گے

کراچی ۱۵ جون۔ معتبر تجارتی حلقوں سے معلوم ہوا ہے کہ کوئلے کے بدلے کپاس کے معاہدے کے تحت عوامی چین اس مہینے پاکستان سے ۲۸ ہزار گانٹھ کپاس اٹھائے گا۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ جاپان بھی عنقریب ۷۰ ہزار گانٹھیں خریدے گا۔ جاپانی حکومت نے حال ہی میں کپاس کی درآمد کے لائسنس جاری کئے ہیں۔ اس وقت کراچی میں ۵ لاکھ ۷۰ ہزار گانٹھیں پڑی ہوئی ہیں۔

استصواب رائے کے دوران فوج کی تعداد
پاکستان و بھارت کے وزرائے اعظم کی بات چیت

لندن ۱۵ جون۔ پنڈت نہرو اور مسٹر محمد علی کے درمیان تاجپوشی کے دوران میں جو بات چیت ہوئی ہے۔ اس کے نتیجہ میں وزیر اعظم پاکستان کو یقین ہوگیا ہے۔ کہ کشمیر کے متعلق پہلے سے زیادہ امید ہوگئی ہے۔ اخبار سنڈے آبزرور میں مسٹر او۔ ایم گرین نے یہ لکھتے ہوئے بتایا۔ کہ مسٹر محمد علی نے اخبار آبزرور کو بتایا ہے۔ کہ بلاشک و شبہ دونوں ملکوں میں تعلقات بہتر ہو رہے ہیں۔ ہم ان نکات پر بات کر رہے ہیں۔ کہ استصواب رائے کے دوران میں طرفین کی کتنی فوج کشمیر میں رہے۔ یا پھر اس مسئلہ پر کسی نئے انداز میں بات چیت کی جائے۔

پنڈت نہرو لندن سے برن جائیں گے

برن ۱۵ جون۔ بھارتی وزیر اعظم پنڈت نہرو طیارے کے ذریعہ لندن سے برن پہنچنے والے ہیں۔ آپ یہاں مغربی ممالک کے بھارتی سفیروں کی کانفرنس منعقد کریں گے۔

مصدق کے حامیوں کا شاہ کے حامیوں پر حملہ

تہران ۱۵ جون۔ ڈاکٹر مصدق کے حامیوں نے ذوالفقار پارٹی کے دفتر پر حملہ کر دیا۔ اس ہنگامے میں دو آدمی زخمی ہوگئے۔ انتہا پسند دائیں بازو کی یہ پارٹی شہنشاہ کی طرفدار ہے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے۔ کہ حسین مکی اور ڈاکٹر بقائی ...

مکرجی کی نظر بندی کے خلاف درخواست کی سماعت

سری نگر ۱۵ جون۔ مقبوضہ کشمیر کی ہائی کورٹ نے آج ایک درخواست کی سماعت کرنا منظور کر لیا۔ جو ڈاکٹر شیاما پرشاد مکرجی کے ایک دوست دیوکی پرشاد نے دائر کی ہے۔ اس میں کہا گیا ہے۔ کہ بھارت کے آئین کے تحت شہریوں کو جو حقوق حاصل ہیں۔ مکرجی کو گرفتار کر کے ان کے حقوق کی خلاف ورزی کی گئی ہے۔

محمد علی نہرو ملاقات کہاں ہوگی؟

لندن ۱۵ جون۔ یہاں ہندوستانی اور پاکستانی وفد کے ذہنوں میں یہ شبہ پایا جاتا ہے۔ کہ مسٹر محمد علی اور پنڈت نہرو کے مابین پہلی باضابطہ کراچی میں ہوگی یا دہلی میں۔ لیکن یہ ایک ذیلی سوال ہے۔ اصل سوال دونوں وزرائے اعظم کا مذاکرات پر راضی ہو جانا ہے۔ دونوں وزرائے اعظم اس بات پر راضی ہیں۔ کہ یہ کانفرنس ابتدائی اور تحقیقاتی ہیں۔ ان میں کوئی فیصلہ نہیں کیا جا سکتا ہے۔ کل انڈیا ہاؤس کے لنچ میں مسٹر محمد علی پنڈت نہرو کے قریب بیٹھے تھے۔

دو احمدی بھائیوں کی رہائی

پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ اوکاڑہ چودھری غلام قادر صاحب نمبردار و سیکرٹری تبلیغ شیخ عبد الحکیم صاحب کو گورنمنٹ پنجاب نے سیفٹی ایکٹ کے تحت نظر بند کیا تھا۔ اب خداوند کریم کے فضل و کرم سے یہ دونوں اصحاب رہا ہو چکے ہیں۔

خاکسار مسعود احمد باجوہ ابن چودھری غلام قادر صاحب نمبردار اوکاڑہ

صدر حکومت کولمبیا کا انتقال ہوگیا

بیرو ۱۵ جون۔ غیر مصدقہ اطلاعات آئی ہیں۔ کہ گورنمنٹ کے صدر لاؤریانو گومیز کا انتقال ہوگیا۔ دو سال بعد صحتیاب ہونے پر گومیز صدارت کی کرسی پر واپس آئے تھے۔ انہیں فوجی حکومت نے ایک بار حکومت سے نکال بھی دیا تھا۔

م رضوی نائب صدر پارلیمنٹ میں گذشتہ ہفتہ مجلس میں سخت لفظی تصادم ہوگیا تھا۔ مگر اب ان میں کسی قدر مفاہمتی پہلو پیدا ہو چلا ہے۔

پاکستان کی موجودہ دستور ساز اسمبلی ہی پاکستان کا مستقل آئین تیار کریگی

کراچی ۱۵ جون معلوم ہوا ہے کہ مرکزی وزارت قانون نے پاکستان کے عارضی آئین کا جو مسودہ تیار کیا ہے۔ اس کی منظوری کے بعد پاکستان کی موجودہ دستور ساز اسمبلی ہی پاکستان کا مستقل آئین تیار کرے گی۔ بتایا گیا ہے کہ انڈیا انڈیپنڈینس ایکٹ ۱۹۴۷ء کے تحت پاکستان کی دستور ساز اسمبلی کو توڑنے کا اختیار گورنر جنرل کو حاصل نہیں ہے۔ اس کے لئے دستور ساز اسمبلی کو خود ہی کارروائی کرنی پڑتی ہے۔ گورنر جنرل صرف پاکستان پارلیمنٹ کو توڑ سکتے ہیں۔ ان حالات کے پیش نظر پاکستان کی نئی دستور ساز اسمبلی بنانے اور اس کے لئے ملک میں عام انتخابات کرنے کا کوئی سوال پیدا نہیں ہوتا۔ واضح رہے کہ پاکستان کے عارضی آئین کے تحت پاکستان کو جمہوریہ بنا دیا جائے گا۔ جس کا حکمران اعلیٰ گورنر جنرل کی بجائے صدر کہلائے گا۔ پاکستان جمہوریہ بننے کے بعد برطانوی دولت مشترکہ میں بھارت کی طرح شامل رہے گا۔

ایک لاکھ ٹن امریکی گیہوں کی پہلی کھیپ
اگست تک پاکستان بھیج دی جائے گی

واشنگٹن ۱۵ جون۔ باہمی تحفظ کے ادارہ کے ناظم مسٹر ہیرلڈ اسٹاسن نے آج بتایا کہ امریکہ پاکستان کو جو گیہوں مفت دے رہا ہے اس میں سے۔ ایک لاکھ ٹن کی پہلی کھیپ۔ اگست تک پاکستان کو بھیج دی جائے گی۔ امریکی زرعی کمیٹی میں نے پر زور سفارش کی کہ پاکستان کو بلا تاخیر سات لاکھ ٹن گیہوں کی امداد دی جائے۔ اور اگر ممکن ہو تو بعد میں تین لاکھ ٹن گیہوں پاکستان کو اور دیا جائے۔ اگر یہ امداد فوری طور پر نہ دی گئی تو پاکستانی بھوکوں مر جائیں گے۔ آپ نے اندازہ لگایا کہ پاکستان کو جو گیہوں دیا جائے گا اس کی قیمت ساڑھے نو کروڑ ڈالر ہوگی۔

بھارت سے پاکستان آنیوالوں کی تعداد کم ہو گئی

کلکتہ ۱۵ جون۔ پاکستان اور بھارت کے تعلقات خوشگوار ہو جانے کی وجہ سے بھارت سے پاکستان آنے والوں کی تعداد کم ہو گئی ہے۔ کلکتہ کے بھارتی پاسپورٹ آفس میں جہاں تقریباً ۵۰۰ سو پاسپورٹ روزانہ بنائے جاتے تھے۔ اب ڈیڑھ سو پاسپورٹ بنتے ہیں۔ کچھ ہندوؤں نے صوبائی حکومت سے یہ بھی درخواست کی ہے کہ انہیں مشرقی بنگال واپس جانے کی اجازت دی جائے۔ کیونکہ وہ پاکستانی شہریت اختیار کرنا چاہتے ہیں۔

مدراس کے قریب ریل حادثہ میں ۶۴ افراد ہلاک

مدراس ۱۵ جون۔ کل رات مدراس سے دو سو میل کے فاصلے پر دو ریل گاڑیوں کے ٹکرانے کا جو حادثہ پیش آیا تھا۔ اس میں اب تک کی اطلاعات کے مطابق ۶۴ افراد ہلاک اور ستر زخمی ہو چکے ہیں۔ کئی زخمیوں کی حالت نازک بتائی جاتی ہے۔ حادثے کی تحقیقات کا حکم دیدیا گیا ہے۔ مگر ابھی تک حادثے کی وجہ معلوم نہیں ہو سکی۔ ریل گاڑیوں کے اس حادثے میں جو لوگ ہلاک ہوئے ہیں ان میں مسلمانوں کی تعداد بھی کافی ہے کہا جاتا ہے کہ یہ لوگ عید کے سلسلے میں اپنے گھروں کو واپس جا رہے تھے۔ ایک اور اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ اس حادثے میں ستر افراد ہلاک ہوئے ہیں۔

جشن تاجپوشی کے سلسلہ میں بحری مظاہرہ

اسپیٹ ہیڈ ۱۵ جون۔ آج یہاں ملکہ ایلزبتھ دوم نے بحری مظاہرہ معائنہ کیا۔ اور سلامی لی اس مظاہرہ میں ۲۲ قوموں کے ایک ہزار بحری جہاز حصہ لے رہے ہیں دیگر ملکوں کے علاوہ اس میں روس اور امریکہ کے بحری جہاز بھی شریک ہیں۔ پاکستان کے بحری جہاز "ذوالفقار" اور "جہلم" نے اس مظاہرہ میں پاکستان کی نمائندگی کی۔ ملکہ نے اپنے شوہر ڈیوک آف اڈنبرا کے ہمراہ شاہی جہاز "سرپرائز" میں سوار ہو کر مختلف جہازوں کا معائنہ کیا۔ اور اس کے بعد سلامی لی۔ ملکہ کی تاجپوشی کے سلسلے میں آج کا مظاہرہ آخری تھا۔

امریکہ کے ایٹمی جاسوسوں کی اپیل رد کر دی گئی

واشنگٹن ۱۵ جون۔ امریکہ کی عدالت عالیہ نے آج چوتھی مرتبہ ایٹمی جاسوس جولیس اور ایتھل روزنبرگ کی سزائے موت کو ملتوی کرنے سے انکار کر دیا۔ میاں بیوی کو موت سے بچانے کے لئے یہ آخری کوشش تھی۔ اب انہیں جمعرات کو برقی کرسی پر بٹھا کر ہلاک کر دیا جائے گا۔ جب سپریم کورٹ نے اپنا فیصلہ سنا دیا۔ تو وکیل صفائی نے کہا کہ صدر آئزن ہاور سے رحم کی ایک اور درخواست کی جائے گی۔

متروکہ املاک کی قیمتوں کے متعلق بھارتی وزیر آبادکاری کا بیان غلط ہے

کراچی ۱۵ جون:۔ پاکستان کے سرکاری حلقوں نے مسٹر جین بھارتی وزیر آبادکاری کے اس بیان کو کوئی اہمیت نہیں دی ہے۔ کہ پاکستان میں شہری متروکہ جائداد کی قیمت کا تخمینہ غلط ہے۔ ان حلقوں نے بتایا کہ مغربی پاکستان میں ہندوؤں اور سکھوں کی شہری جائداد کا تخمینہ ۵ ارب ۲۵ کروڑ جو بتایا گیا ہے۔ وہ غلط ہے۔ بھارت میں مسلمانوں کی جائداد کی قیمت ۱۲۵ کروڑ جو بتائی گئی ہے۔ وہ بھی غلط ہے۔ مسٹر جین شرنارتھیوں کی تسلی کیلئے پروپیگنڈا کر رہے ہیں۔ تاکہ مسٹر جین سے پہلے کے وزیر آبادکاری نے جو وعدے کئے تھے۔ انہیں پورا کرنے کے لئے شرنارتھی زور نہ دیں۔ پاکستان کے سرکاری حلقے مسٹر جین کے اس قسم کے بیانات کو اس لئے بھی نظر انداز کرتے ہیں۔ کہ جب کہ دونوں ممالک کے تنازعات حل کرنے کے لئے گفت و شنید جاری ہے۔ تو ایسے موقع پر کسی قسم کا ناخوشگوار تذکرہ نہیں چھیڑنا چاہیئے۔

یہ بات قابل ذکر ہے کہ بھارت نے پہلی بار جائداد کی قیمت جو پاکستان میں رہ گئی ہے۔ بہت زیادہ بتائی تھی۔ اس کے بعد غلط ثابت ہونے پر تخمینہ کم بتایا گیا۔ پھر ۱۹۵۱ء میں دس ارب بتائی گئی۔ اور آج بھی تخمینہ ۵ ارب ۲۵ کروڑ ہو گیا بھارتی وزیر آبادکاری کو ایک غیر مسلم صاحب جائداد نے پاکستان میں اپنی جائداد دو کروڑ روپے کی بتائی تھی۔ لیکن جب تفصیل حلفیہ مانگی گئی۔ تو جائداد صرف ۶۰ لاکھ کی نکلی۔ اور جب اس کی تحقیقات ہوئی تو جائداد صرف ۲۵ لاکھ کی ہوئی۔ اگر اسی بنیاد پر اندازہ لگایا جائے۔ تو سوا ارب سے زیادہ کی متروکہ املاک پاکستان میں نہیں نکلے گی۔

بھارت میں مسلمانوں کی متروکہ جائدادوں کا نیلام

کراچی ۱۵ جون: بھارت میں کسٹوڈین کے دفتر نے شہروں میں مسلم متروکہ املاک کا نیلام شروع کر دیا ہے۔ مسٹر ایس ایس جعفری ایڈیشنل کمشنر آبادکاری پنجاب کی قدیم جائداد الہ آباد میں فروخت کر دی گئی ہے۔ ان کی بڑی عمارت کی نیلام کی تفصیل معلوم نہیں ہو سکی۔ حالانکہ کئی ماہ قبل یہ نیلام ہو چکا ہے بمبئی دہلی اور دیگر بڑے شہروں میں نیلام کی تیاری مکمل ہو چکی ہے۔

امریکہ اور بھارت میں شہری پرواز کا معاہدہ

نئی دہلی ۱۵ جون:۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ بھارت اور امریکہ کی حکومتوں کے درمیان شہری پرواز کا معاہدہ طے کرنے کی غرض سے دونوں ملکوں کے نمائندوں کے درمیان جو گفت و شنید شروع ہوگئی تھی۔ اس میں تعطل پیدا ہو گیا ہے۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ بھارت مطالبہ کر رہا ہے کہ اس معاہدہ کی شرط بھی وہی ہونی چاہیئے۔ جو امریکہ اور برطانیہ کے معاہدہ کی ہیں۔

امریکہ نے پاکستان کو تین طیارے مستعار دیدیئے

کراچی ۱۵ جون:۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ حکومت امریکہ نے ٹیکنیکل امداد کے پروگرام کے تحت پاکستان کو تین طیارے مستعار دیئے ہیں۔ یہ طیارے کراچی پہنچ گئے ہیں۔ انہیں ملک میں ٹڈی دل کو ہلاک کرنے کے لئے استعمال کئے جائیں گے۔ اسی امدادی پروگرام کے تحت حکومت نے ان طیاروں کے لئے ہوا بازوں کی خدمات بھی حاصل کر لی ہیں۔

۲ فوجی طیارے اڑتے ہوئے ٹکرا گئے

کراچی ۱۵ جون:۔ (اسٹاف رپورٹر) معلوم ہوا ہے۔ چکلالہ (راولپنڈی) کے ہوائی اڈہ سے دو میل دور دو فوجی طیارے آپس میں ٹکرا کر گر پڑے۔ ایک طیارہ تو بال بال بچ گیا۔ مگر دوسرا پاش پاش ہو گیا۔ جو ہوائی جہاز تباہ ہوا اس کا ایک ہوا باز ہلاک ہو گیا۔ دونوں طیارے ساتھ ساتھ پرواز کر رہے تھے۔ کہ ایک کا بازو دوسرے کے بازو سے ٹکرا گیا۔ مرحوم ہوا باز کیپٹن احمد کو فوجی اعزاز کے ساتھ دفن کر دیا گیا۔

بعدالت ایس عاصم حسین صاحب ڈپٹی کسٹوڈین ای۔ پی۔ سکھر

درخواست ۱۲ سال ۱۹۵۳ء زیر دفعہ ۱۷ آرڈی ننس ۱۵ سال ۱۹۴۹ء

عبداللہ ولد جگن سکنہ گوٹھی یاسین تعلقہ سکھر سائل

بنام

منگھیرمل ولد جیالہ مل سکنہ گوٹھی یاسین وغیرہ

ہرگاہ سائل چاہتا ہے۔ کہ مسئول الیہ نے جو بیع متعلقہ ایس نمبر 138/1 تعدادی ۴ ایکڑ واقعہ دیہہ گنڈ تعلقہ گوٹھی یاسین بحق سائل کی ہوئی ہے۔ اس کو کنفرم کیا جائے لہٰذا بذریعہ ہذا مسئول الیہ مذکورہ بالا کے نام نوٹس جاری کیا جائے۔ اور اس معاملہ کے متعلق ہر اس شخص کے نام جو کسی طرح جائداد متذکرہ میں کوئی حق رکھتا ہو۔ کہ بیان کرے کہ بیع کیوں نہ کنفرم کی جائے۔ درخواست ہذا کے آخری فیصلہ کے لئے ۱۹-۶-۵۳ تاریخ مقرر کی جاتی ہے بصورت عدم حاضری درخواست کی سماعت اور فیصلہ یکطرفہ کیا جائے گا۔

(دستخط بحروف انگریزی)
ایس عاصم حسین
ڈپٹی کسٹوڈین ای پی سکھر

درخواست ہائے دعا

خاکسار کی والدہ محترمہ عرصہ سے بیمار ہیں۔ اور اس وقت لاہور میں زیر علاج ہیں احباب اُن کی صحت کاملہ عاجلہ اور خاکسار کی دینی و دنیوی مشکلات کے ازالہ کے لئے نیز خاکسار کے بعض عزیزوں نے بعض امتحانات دیئے ہوئے ہیں۔ ان کی کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ خاکسار (صوفی) خدا بخش عبد زیروی

(۲) میں عرصہ سے بخار میں مبتلا ہوں اور بہت کمزور ہو گئی ہوں۔ جماعت سے صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے (سیدہ زکیہ بیگم بخاری بنت سید محمد ہاشم بخاری)

حضرت مصلح موعود کا ارشاد

"اس وقت تلوار کے جہاد کی بجائے تبلیغ اسلام کا جہاد ہر مومن پر فرض ہے۔"

اس لئے آپ اپنے علاقہ کے جن مسلموں اور غیر مسلموں کو تبلیغ کرنا چاہتے ہیں اُن کے پتے روانہ فرما دیجئے جو خوشخط ہوں، ہم ان کو مناسب لٹریچر روانہ کریں گے
عبداللہ الہ دین سکندر آباد۔ دکن

ستلج کی نہروں میں پانی کی کمی کا مقابلہ کرنے کیلئے ساڑھے آٹھ کروڑ روپے کی لاگت سے ایک نہر تیار ہو گئی

لاہور ۱۶ر جون۔ پنجاب کے وزیر تعمیرات عامہ سردار محمد خاں لغاری نے بتایا ہے۔ کہ بلوکی سے سلیمانکی تک ایک نہر قریب قریب مکمل ہو گئی ہے۔ جس پر آٹھ کروڑ چالیس لاکھ روپے خرچ ہوئے ہیں۔ یہ نہر ستلج کی نہروں میں پانی کی کمی کا مقابلہ کرنے میں مدد دیگی۔ اس کے ذریعہ راوی کا پانی ستلج میں ڈالا جائے گا۔ سردار محمد خاں لغاری نے ریڈیو پاکستان سے تقریر کرتے ہوئے بتایا۔ کہ چناب کا پانی راوی میں ڈالنے کے لیے ایک نہر کی کھدائی کا کام اسی سال شروع کیا جائیگا۔ جس پر نو کروڑ روپے خرچ ہوں گے۔ آپ نے کہا۔ یہ نہریں پانی کی کمی کے مسئلہ کا آخری حل نہیں ہیں۔ یہ مسئلہ اسی وقت حل ہوگا۔ جب پاکستان کو ہندوستان سے آنے والے دریاؤں اور نہروں سے اس کا جائز حصہ ملے گا۔

سردار امیر اعظم خاں نے بھی مسلم لیگ کی مجلس عاملہ میں شامل ہونے سے انکار کر دیا

راولپنڈی ۱۶ر جون۔ مسلم لیگ کے صدر خواجہ ناظم الدین نے جس مجلس عاملہ کی تشکیل کی تھی۔ دستور ساز اسمبلی کے رکن سردار امیر اعظم خاں نے بھی اس میں شامل ہونے سے انکار کر دیا ہے۔ انہوں نے ایک بیان جاری کیا ہے۔ جس میں کہا ہے۔ مسلم لیگ کے اندر پچھلے دنوں جو واقعات پیش آئے ہیں۔ ان سے مسلم لیگ کے تمام کارکنوں اور تمام محب وطن پاکستانیوں کو سخت صدمہ ہوگا۔ مسلم لیگ کا ایک پرانا اور ادنیٰ خادم ہونے کی وجہ سے میں نے اپنی عمر کا ایک کثیر حصہ اپنی قومی جماعت کی خدمت میں گزارا ہے۔ مجھے ان واقعات کی وجہ سے سخت تکلیف ہوئی ہے ہماری جماعت کو اس وقت اتنے زبردست انتشار کا سامنا ہے۔ کہ اس سے پہلے نہیں ہوا تھا۔

مسلم لیگ کی نئی مجلس عاملہ جیسی ہونی چاہیئے تھی۔ ویسی نہیں ہے۔ اس لئے میں سمجھتا ہوں۔ کہ میں اس سے باہر رہ کر ہی مسلم لیگ کی بہتر خدمت کر سکتا ہوں۔ یاد رہے۔ کہ اب تک مسلم لیگ کی مجلس عاملہ میں مندرجہ ذیل اشخاص نے شامل ہونے سے انکار کر دیا ہے۔ *

* مسٹر نور الامین۔ ملک فیروز خاں نون۔ سید مرید حسین شاہ۔ سردار امیر اعظم خاں۔

احمدیہ ہال کراچی میں وقار عمل

کراچی ۱۶ر جون۔ آج مجلس خدام الاحمدیہ کراچی نے احمدیہ ہال میں وقار عمل منایا اور مکرم شیخ عبد الحق صاحب ایگزیکٹو آفیسر کی زیر نگرانی ہال کی شمالی گیلری میں بہت سا جمع شدہ ملبہ مختصر سے وقت میں صاف کر دیا۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔

(سٹاف رپورٹر)

اخبارات اور رسالوں کی درآمدی لائسنسوں کی میعاد بڑھا دی گئی

کراچی ۱۷ر جون۔ امریکی حساب کے علاقہ بنز ڈالر کے علاقہ سے روز ناموں۔ اخباروں رسالوں اور دیگر موقتی مطبوعات کی درآمد کے وہ لائسنس جو درآمد کنندگان کو ۱۵ر جون تک کے لیے جاری کیے گئے تھے۔ ان کی میعاد ۱۵ر دسمبر ۵۳ء تک بڑھا دی گئی ہے۔

صنعتی تنازعہ طے ہو گیا

کراچی ۱۷ر جون۔ سندھیا اسٹیم نیویگیشن کمپنی لمیٹڈ اور کراچی کے بندرگاہ پر کام کرنے والوں کی انجمن کے درمیان کچھ ایسے افراد کے برخاست کرنے پر جو ضرورت سے زیادہ تھے۔ جو تنازعہ پیدا ہو گیا تھا۔ وہ مرکزی مصالحتی ادارہ کی مداخلت کی وجہ سے طے ہو گیا ہے۔ منتظمین نے برخاست شدگان کو بونس وغیرہ کی ادائیگی اور آئندہ خالی جگہوں کے پر کرنے وقت انہیں ترجیح دینا منظور کر لیا ہے۔

انتظامی تحقیقاتی کمیٹی

کراچی ۱۶ر جون۔ حکومت پاکستان نے ایک پریس نوٹ جاری کیا ہے جس میں بتایا گیا ہے۔ کہ چند اخبارات میں ایسی رپورٹیں شائع ہوئی ہیں۔ جن سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ گویا انتظامی تحقیقاتی کمیٹی نے متعدد امور کے متعلق حکومت کو جو سفارشیں پیش کی ہیں۔ وہ ان میں درج ہیں۔ یہ رپورٹیں غلط ہیں۔ کمیٹی ابھی تک نہ تو کسی نتیجہ پر پہنچی ہے۔ اور نہ اس نے کوئی رپورٹ پیش کی ہے۔ البتہ ایک عارضی رپورٹ میں چند عام کفایتوں کے متعلق سفارش کی گئی ہے۔ جن پر ۲۹ر اپریل کو احکام صادر کیے جا چکے ہیں۔

کوریا اس وقت متحد ہو سکتا ہے جب تمام غیر ملکی فوجیں کوریا سے نکال لی جائیں

چین کے نائب وزیر اعظم کا اعلان

بوڈاپسٹ ۱۶ر جون۔ چین کے نائب وزیر اعظم نے کہا ہے۔ کہ کوریا پر امن طور پر اس وقت متحد ہو سکتا ہے۔ جب اس سے تمام غیر ملکی فوجیں نکال لی جائیں۔ بوڈاپسٹ میں عالمی امن کانفرنس میں تقریر کرتے ہوئے انہوں نے اس خیال کا اظہار کیا کہ امریکہ نے جنوبی کوریا اور امریکہ کے معاہدہ کی جو تجویز پیش کی ہے اس سے اندیشہ ہے کہ کوریا میں صلح کے بعد مشرق بعید کی جو سیاسی کانفرنس ہوگی۔ اس کے خلاف سازشیں ہو رہی ہیں۔

سیاسی کانفرنس میں روس کو بھی نمائندگی دی جائے گی

واشنگٹن ۱۶ر جون۔ امریکہ کے وزیر خارجہ جان فاسٹر ڈلس نے کہا ہے۔ کہ کوریا میں صلح کے بعد جو سیاسی کانفرنس ہوگی اس میں شاید روس کو بھی نمائندگی دی جائے۔ کل اخبار نویسوں سے ایک ملاقات میں انہوں نے بتایا کہ ابھی یہ قطعی فیصلہ نہیں کیا گیا۔ کہ کانفرنس کو محض کوریا کے مسئلہ تک ہی محدود رکھا جائے یا نہیں۔ لیکن ہو سکتا ہے اس میں ہند چینی کے مسئلہ پر بھی بحث کی جائے۔

محمد حسین چٹھہ اور مولوی محمد ذاکر کی رہائی

لاہور ۱۶ر جون پنجاب کی حکومت نے سابق وزیر مال چودھری محمد حسین چٹھہ کو آج شام رہا کر دیا۔ نیز مولوی محمد ذاکر کو بھی جنہیں پنجاب کے گذشتہ ہنگاموں میں گرفتار کر لیا گیا تھا۔ رہا کر دیا گیا۔

مسٹر محمد علی جنیوا روانہ ہو گئے

لنڈن ۱۶ر جون۔ وزیر اعظم پاکستان مسٹر محمد علی آج تیسرے پہر لنڈن سے روانہ ہو کر رات کو جنیوا پہنچ گئے وزارت دفاع کے سکرٹری کرنل سکندر مرزا بھی ان کے ساتھ ہیں۔ جنیوا سے وہ قاہرہ جائیں گے۔ آپ ۲۱ر جون کو قاہرہ پہنچیں گے اور تین دن ٹھہر کر ۲۴ر جون کو کراچی روانہ ہو جائیں گے لنڈن سے روانگی سے پہلے ہوائی اڈہ پر آپ نے اخبار نویسوں سے کہا کہ پنڈت نہرو سے میری کراچی میں باضابطہ بات چیت ہوگی۔ جس میں دونوں ملکوں کے تمام تصفیہ طلب امور پر بات چیت کی جائے گی۔ پنڈت نہرو بھی آج لنڈن سے سوئٹزرلینڈ روانہ ہو گئے ہوائی اڈہ پر دونوں وزرائے اعظم ایک دوسرے سے ملے۔

کراچی ۱۶ر جون گورنر جنرل مسٹر غلام محمد اپنے عملہ کے ہمراہ آج صبح بذریعہ ہوائی جہاز کوئٹہ روانہ ہو گئے

مسٹر روکماکر کی کراچی میں آمد

کراچی ۱۶ر جون۔ وزارت امور خارجہ حکومت ہالینڈ میں جنوب مشرقی ایشیا اور بحر الکاہل کے امور کے شعبہ کے افسر اعلیٰ مسٹر جے روکماکر کل شام ساڑھے چھ بجے کراچی پہنچیں گے۔

موصوف یہاں تین روز قیام کریں گے اور اس دوران میں حکومت پاکستان کی مختلف وزارتوں کے افسروں سے ملاقات کریں گے۔ وزارت امور خارجہ کی طرف سے جمعرات کو انہیں ڈنر دیا جائے گا۔ اور جمعہ کو ہالینڈ کے نائب سفیر موصوف کے اعزاز میں استقبالیہ دعوت دیں گے

مسٹر اے کے بروہی کی کوئٹہ کو روانگی

کراچی ۱۶ر جون آنریبل مسٹر اے کے بروہی وزیر قانون و پارلیمانی و اقلیتی امور حکومت پاکستان کل شام پاکستان میل سے کوئٹہ روانہ ہوں گے۔ اور ۲۲ر جون ۱۹۵۳ء کو واپس آئیں گے۔

آنریبل وزیر موصوف کے ہمراہ وزارت امور داخلہ کے سکرٹری مسٹر جی احمد بھی کوئٹہ جائیں گے۔

ترکی نے برطانیہ کو روسی پیشکش سے مطلع کر دیا

لنڈن ۱۶ر جون۔ ترکی نے برطانیہ کو ایک روسی تجویز سے مطلع کیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ روس معاہدہ مونترو پر نظر ثانی کرنے کو تیار ہے۔ معاہدہ مونترو آبنائے دردانیال کو جو بحیرہ روم اور بحر اسود کو ملاتی ہے استعمال کرنے کے متعلق کیا گیا تھا۔ روس نے پچھلے دنوں ترکی کو مطلع کیا تھا۔ کہ روس آبنائے دردانیال میں فوجی اڈے قائم کرنے اور روسی سرحد سے ملے ہوئے بعض علاقوں پر اپنے دعوے سے دستبردار ہوتا ہے۔